الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	: **Muhammad Waseem Malik**	Serial No	: **16323**	MODE: **Regular**
Address	: **Riyadh Saudia Arabia**	Date	: **7/27/2012**	
Subject	: **UMRAH**	Contact No:		
Writer	: طارق محمود	Email	:	

Q No 1- Kya zinda insan k liye ummrah karna jaiz ha? (Give answer with proof)
Q No 2- Beghair eheam k holy makkah(Masjid-al haram) main dakhil ho sakty hain agar hamara ummrah ka irada nahi ho ya ha kisi kaam k liye ja rahy hoon? (Give answer with detail proof)

(۱) کیا زندہ انسان کے لیئے عمرہ کرنا جائز ہے؟

(۲) بغیر احرام کے مکۃ المکرمۃ میں داخل ہو سکتے ہیں؟ اگر ہمارا عمرہ کا ارادہ نہیں ہو یا ہے کسی کام کے لیئے جا رہے ہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) جی ہاں کسی زندہ انسان کے لئے بھی عمرہ کرنا جائز ہے۔

کما فی الھندیۃ: ففی الحج النفل تجوز النیابۃ حالۃ القدرۃ لأن باب النفل أوسع کذا فی السراج الوھاج۔ (ج ۱ ص ۲۵۷)

(۲) جو حضرات میقات سے باہر رہتے ہیں وہ جب بھی مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ کریں چاہے حج یا عمرہ کی نیت سے یا دوسری کسی ضرورت سے تو ان پر "عند الأحناف" ہر دفعہ میقات سے پہلے احرام باندھنا لازم ہے۔

کما فی الھندیۃ: ولا یجوز للآفاقی أن یدخل مکۃ بغیر احرام نوی النسک أو لا ولو دخلھا فعلیہ حجۃ أو عمرۃ کذا فی المحیط۔ (ج ۱ ص ۲۲۱)

واللہ أعلم بالصواب

طارق محمود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی / ۲۶
۲۳ شعبان ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ شعبان ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ شعبان ۱۴۳۳ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۶۳۲۳
۱۴۳۳/۸/۲۶ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

6-7-2013